بسم اللہ الرحمن الرحیم

وقال ربکم ادعونی استجب لکم

تمہارے رب نے فرمایا، دعا کرو میں قبول کروں گا (سورۃ مومن)

پیارے رسول ﷺ کی پیاری دعائیں (عکسی)

مع

نماز مسنون

مرتبہ:

مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ناشر: المکتبۃ السلفیۃ ۰ شیش محل روڈ ۰ لاہور ۵۴۰۰۰

سلسلہ مطبوعات

(۱)

به اهتمام ——— احمد شاکر
ناشر ——— المکتبۃ السلفیۃ۔ لاہور
مطبع ——— شاہد جمیل پرنٹرز۔ لاہور
کتابت ——— صابر چشتی۔ لاہور
طبع جدید ——— جنوری سنہ ۱۹۹۳ء

DIAL
92-42-723 7184
PAKISTAN

حرفِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا

"پیارے رسول کی پیاری دُعائیں" نمازِ مسنون اور رسول اللہ ﷺ کی مبارک دُعاؤں کا مختصر مجموعہ ہے۔ جس کی اشاعت چند ہی سالوں میں ہزاروں تک پہنچ چکی ہے۔ جو اس بات کی علامت ہے کہ اللہ سُبحانہٗ وتعالےٰ نے اس کتاب کو حُسنِ قبول بخشا اور اس کے بندوں کی طرف سے اس کو سندِ افادیت حاصل ہوئی ہے۔ فالحمد للّٰہ علی ذٰلك۔

موجودہ اشاعت میں ازسرِ نو اس پر نظر ڈالی گئی، بہت سے اضافے کیے گئے اور حواشی میں ماخذوں کے حوالے دے دیئے گئے ہیں۔ پھر ترتیب بھی بہت کچھ بدل دی گئی ہے۔

بتوفیقہٖ تعالیٰ یہ مجموعہ اب ایسا ترتیب پاگیا ہے کہ اس میں تقریباً ہر نوع کی ادعیہ مسنونہ آگئی ہیں بلکہ بعض ایسی دُعائیں بھی اس میں ملیں گی جو متداول مجموعہ ہائے ادعیہ میں نہیں ہیں۔

عورتوں اور بچوں کو دُعائیں یاد کرنے کرانے کیلیے یہ کتاب اِنشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگی۔

جن حضرات کی عربی تک رسائی نہیں ان کو چاہیے کہ اس مجموعہ کی دُعاؤں کو یاد فرمائیں اور حرزِ جان بنائیں۔ اپنے اللہ پاک سے راز و نیاز کی عادت ڈالیں اور اس ذاتِ حق سے تعلق استوار کرنے کی پُوری پُوری کوشش کریں۔

اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ۔

عاجز ابو الطیب محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی
مدیر المکتبۃ السلفیۃ، لاہور

محرم الحرام ۱۳۹۰ھ

فہرست

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سوتے وقت کی دعائیں

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے۔ اِسکے پڑھنے سے اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے اِس کے لیے ایک حفاظت کنندہ رہے گا اور صبح تک شیطان پاس نہ پھٹکے گا۔ ؎

آیۃ الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی ، زندہ ہے تھامنے والا ،

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

نہیں آتی ہے اُس پر اُونگھ اور نہ نیند ، اُسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ

اور جو زمین میں ہے ، کون ہے وہ جو سفارش کر سکے اس کے ہاں

اِلَّا بِاِذْنِہٖ ط یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ

مگر اُسکی اجازت سے ، جانتا ہے سب جو اُن کے سامنے ہے اور جو اُن کے پیچھے

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ

اور نہیں احاطہ کر سکتے کسی چیز کا اس کی معلوم چیزوں سے مگر جس قدر وہ چاہے

؎ مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل اول

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ

چھائی ہوئی ہے اس کی کرسی آسمانوں پر اور زمین پر ۔ اور نہیں تھکا سکتی

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اسکو حفاظت ان دونوں کی۔ اور وہ بلند ہے عظمت والا۔

دوسری دعا حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بستر پر لیٹتے تو اپنا دایاں ہاتھ دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر یہ دعا پڑھتے :

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى

الٰہی ! تیرے نام سے مرتا ہوں اور زندہ ہوں گا

تیسری دعا بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ

آپ ہی کے نام سے اے رب رکھتا ہوں اپنا پہلو اور آپ ہی کی

اَرْفَعُهٗ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا

مدد سے اٹھاؤں گا۔ اگر روک لی آپ نے میری جان تو اس پر رحم کر، اور اگر اسکو چھوڑ دے

فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ۔

تو اس کی حفاظت کر جیسے حفاظت کرتا ہے تو اپنے نیک بندوں کی۔

بے خوابی کا علاج حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ

---

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اول [2] ایضاً

کی خدمت میں بے خوابی کے عارضہ کی شکایت کی تو آپ (ﷺ) نے فرمایا، یہ دُعا پڑھ لیا کرو:

اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَهَدَأَتِ الْعُيُونُ

اے اللہ! ڈوب گئے ستارے، اور آرام پایا آنکھوں نے

وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

اور آپ زندہ ہیں قائم، نہیں پکڑتی آپ کو اُونگھ اور نہ نیند

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَهْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ۔[1]

اے زندہ! اے قائم ذات! سکون دے مجھے رات میں اور سلا دے میری آنکھ۔

حضرت زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر عمل کرنے سے میری تکلیف رفع ہو گئی

بیدار ہونے کے وقت کی دعا

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت جب بیدار ہوتے تو فرماتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے زندہ کیا ہم کو بعد اس کے کہ مارا تھا ہمیں

وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔[2]

اور اسی کی طرف جی اٹھ کر جانا ہے۔

[1] عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی ص ۲۶۳ و نزل الابرار ص ۱۴۲ (از نواب صدیق حسن خانؒ)
[2] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل اول۔

بیتُ الخلاء میں داخل ہونے کی دُعاء

جائے ضرور میں داخل ہوتے وقت یہ دُعاء پڑھی جائے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ

اللہ کا نام لے کر (میں داخل ہوتا ہوں) اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی

الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔[1]

ناپاک جنوں اور جنّنیوں سے۔

بیتُ الخلاء سے باہر آنے کی دُعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) جب جائے ضرور سے نکلتے تو فرماتے:

غُفْرَانَكَ[2]

(الٰہی!) میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں۔

۲۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جائے ضرور سے باہر تشریف لاتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

حمد کے لائق ہے اللہ جس نے دُور کیا مجھ سے دُکھ اور آرام بخشا مجھے[3]

[1] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء، فصل اوّل، حدیث حضرت انس رضی اللہ عنہ و فصل دوم، حدیث حضرت علی رضی اللہ عنہ۔
[2] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء، فصل دوم۔
[3] مشکوٰۃ باب آداب الخلاء، فصل سوم۔

وضو کی دُعائیں

وضو شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا ضروری ہے۔[1]

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کامل وضو کرے تو پھر یہ کلمات پڑھے، اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جائیں گے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک

لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔[2]

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

دوسری حدیث

جامع ترمذی شریف کی روایت کی رو سے کلمۂ شہادت کے ساتھ یہ دُعا ملا لینی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِىْ

الٰہی! کر دے مجھ کو بکثرت توبہ کرنیوالوں سے اور کر دے مجھے

مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔[3]

پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے

تیسری حدیث

میں یہ دعا بھی مروی ہے:

[1] مشکوٰۃ باب سنن الوضو فصل دوم وعون المعبود ص ۳۷ ج ۱

[2] مشکوٰۃ کتاب الطہارۃ فصل اوّل

[3] ترمذی ص ۹ ج ۱، زاد المعاد ج ۱ ص ۴۹

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ

پاک ہے تو اے اللہ اور آپ کی ہی تعریف ہے میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔[1]

کوئی الٰہ سوا آپ کے آپ سے بخشش مانگتا ہوں اور لوٹ کر آتا ہوں آپ کی طرف

بعض احادیث کی رُو سے وضو کے بعد کی دُعاؤں کو آسمان کی طرف نظر کر کے کوئی بات کرنے سے پہلے پڑھنا چاہیے۔[2]

ملحوظہ اعضائے وضو کے دھوتے وقت جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں، ان کی کوئی صحیح اصل نہیں، پس ان کا پڑھنا ناجائز ہے۔ ہاں اثنائے وضو میں مندرجہ ذیل دُعا کا پڑھنا مروی ہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ

یا اللہ! بخش میرے گناہ اور فراخ کردے میرے لیے میرا گھر

وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔[3]

اور برکت دے میرے رزق میں

نمازِ تہجد کی دُعائے اِستفتاح

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جس وقت رات کو بیدار ہو کر اپنی نماز شروع فرماتے تو (بطورِ استفتاح) یہ دُعا پڑھتے:

---

[1] مجمع الزوائد ص ۲۳۹ ج ۱ (مصر) والتلخیص الحبیر ص ۱۰۱ (طبع جدید)

[2] سنن ابی داؤد باب مایقول الرجل اذا توضأ۔

[3] کتاب الاذکار ص ۱۵

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرَآئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ

اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے رب!

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ

پیدا کرنیوالے آسمانوں اور زمین کے! جاننے والے غیب اور حاضر کے!

اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ

آپ فیصلہ کریں گے اپنے بندوں کے درمیان میں جن باتوں میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

اِھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْہِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ

آپ دکھائیں مجھے ان اختلاف کی باتوں میں جو حق ہے اپنی توفیق سے،

اِنَّكَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ [1]

بیشک تو چلا دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف۔

سجدۂ تلاوت کی دُعاء

آنحضرت ﷺ نے سجدۂ تلاوت میں تین بار یہ دُعاء پڑھی:

سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَصَوَّرَہٗ وَشَقَّ

میرے چہرے نے سجدہ کیا اُس ہستی کیلئے جس نے اسے پیدا کیا اور اسکی صورت بنائی اور کھولے

سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ بِحَوْلِہٖ وَقُوَّتِہٖ فَتَبَارَكَ اللّٰہُ

اس کے کان اور آنکھیں اپنی خاص حفاظت اور امداد کے ساتھ، برکت والا ہے اللہ

[1] مشکوٰۃ باب مایقول اذا قام الیل فصل اول

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ.[1]

بہت اچھا پیدا کرنے والا۔

دعائے قنوت

حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا سکھائی تاکہ میں اسے نمازِ وتر میں پڑھا کروں:[2]

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْمَنْ

یا اللہ! ہدایت دے مجھے ان میں (داخل کرکے) جنکو آپنے ہدایت دی اور عافیت دے مجھ کو اُن میں

عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا

جنکو آپنے عافیت دی اور کارساز بن میرا اُن میں جن کی آپنے کارسازی فرمائی اور برکت دیجیو میرے لیے

أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا

اس میں جو مجھے دے رکھا ہے آپنے اور بچا مجھ کو اس تکلیف سے جس کا آپنے فیصلہ کر رکھا ہے اسلیے کہ

يُقْضٰى عَلَيْكَ إِنَّهٗ لَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ

آپ خود فیصلہ کرتے ہیں اور نہیں فیصلہ کیا جاسکتا آپکے فیصلہ کیخلاف بلاشبہ نہیں ذلیل ہوتا وہ جس سے آپ محبت کریں

مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ[3]

اور نہیں عزت پاسکتا جس سے آپ دشمنی رکھیں برکت والے ہیں آپ اے ہمارے رب اور بلند ہیں۔ ہم سب آپ سے

وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ.

بخشش چاہتے ہیں اور رجوع کرتے ہیں آپ کی طرف اور رحمت اللہ کی نبی (ﷺ) پر

[1] مشکوٰۃ باب بجز القرآن فصل دوم۔ حصن المعبود ص ۹۶ جلد اول [2] قیام اللیل (امام مروزی) ص ۱۴۶ [3] حصن حصین ص ۹ وسنن بیہقی ص (باقی بر صفحہ ۱۵)

وتروں کے بعد یہ کلمات تین بار پڑھے جائیں۔ تیسری بار بلند آواز سے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ۔

پاک ہے بادشاہ بہت پاک۔

پھر یہ کہا جائے:

رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ

فرشتوں اور جبریلؑ کا رب۔

قنوتِ نازلہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

الٰہی! بخشش فرما ہماری اور سب مومنوں کی

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَلِّفْ

اور سب مومن عورتوں کی اور سب مسلمان مردوں کی اور مسلمان عورتوں کی اور اُلفت ڈال

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَانْصُرْهُمْ

اُن کے دلوں کے درمیان اور اصلاح فرما ان کے درمیان اور ان کی مدد فرما

عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ

اپنے اور ان کے دشمن پر۔ اے اللہ! لعنت کر کافروں پر

(بقیہ صفحہ ۴) ۱ جلد سوم ۲ حصن حصین ص ۷۳، وتحفۃ الذاکرین از امام شوکانیؒ ص ۱۲۸

---

۱ مشکوٰۃ باب الوتر فصل دوم ۲ سنن دارقطنی ص ۱۷۵، وسنن بیہقی ص ۴۰ ج ۳

۳ جب مسلمانوں پر کہیں مظالم ہو رہے ہوں یا دشمنانِ اسلام کا خوف ہو تو وتروں میں، صبح کی نماز میں یا سب ہی نمازوں میں، جیسے حالات ہوں، رکوع کے بعد یہ دعا قنوت میں پڑھنی چاہیے۔ (حصن حصین ص ۹۱)

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيُكَذِّبُوْنَ

جو روکتے ہیں آپ کے راستے سے اور جھٹلاتے ہیں

رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَكَ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ

آپ کے رسولوں کو اور لڑائی کرتے ہیں آپکے دوستوں سے، الٰہی! اختلاف ڈال دیجئے

كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَاْسَكَ

درمیان اور ڈگمگا دے ان کے قدموں کو اور اتار ان پر اپنا ایسا عذاب

الَّذِيْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.

جس کو نہیں پھیرتا تو مجرموں کی قوم سے۔

اذان

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں

بر صفحہ ۱۷

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں۔

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ [1]

چلے آؤ نماز کی طرف چلے آؤ نماز کی طرف

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ [2]

دوڑو! کامیابی کی طرف دوڑو! کامیابی کی طرف

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [3]

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

صبح کی اذان

صبح کی اذان میں حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد مؤذن دو دفعہ کہے:

اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ [4]

نماز نیند سے بہتر ہے۔

جوابِ اذان

اذان توجہ سے سُننی ضروری ہے۔ سُننے والے کو چاہیے کہ مؤذن کے کلمات خود بھی آہستہ آہستہ دہرائے لیکن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ سُن کر کہے:

(بقیہ صفحہ ۱۶) حصن حصین ص ۴۷۔ اس دُعا کے علاوہ بھی دُعائیں مروی ہیں، کتبِ اذکار سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

---

[1] یہ دونوں کلمے دائیں جانب منہ کرکے کہے جائیں

[2] بائیں جانب منہ کرکے کہے جائیں

[3] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم [4] مشکوٰۃ باب الاذان فصل دوم

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ [1]

نہیں ہے (ہر قسم کے) گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی طاقت اللہ تعالیٰ کی توفیق کے سوا۔

اذان کے بعد کی دُعائیں

اذان کے بعد درود شریف پڑھنا، پھر مندرجہ ذیل دُعاء کا پڑھنا حصولِ شفاعت کا قوی سبب ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ! مالک اس پکار پوری کے اور نماز

الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

قائم رہنے والی کے دیجیے (حضرت) محمد ﷺ کو مقامِ وسیلہ [3] اور فضیلت

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِالَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ۔ [2]

اور سرفراز فرما (شفاعت کے) مقامِ محمود پر جس کا وعدہ کیا آپ نے ان سے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

میں اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اکیلا ہے وہ اس کا کوئی شریک

لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ

نہیں اور یہ کہ بیشک محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں، میں راضی ہوں اللہ کے

[1] مشکوٰۃ باب الاذان و اجابۃ المؤذن فصل اول
[2] مشکوٰۃ ص ۶۴
[3] "وسیلہ" جنت کے ایک درجہ کا نام ہے۔ (مشکوٰۃ)
[4] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل اول

رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا۔[1]

رب ہونے پر اور محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر۔

مغرب کی اذان

رسول اللہ ﷺ نے حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا تھا کہ تم مغرب کی اذان سنتے وقت یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَاِدْبَارُ نَهَارِكَ

یا اللہ یہ وقت ہے آپ کی رات کے آنے کا اور آپ کے دن کے جانے کا

وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِيْ۔[2]

اور آپ کی طرف بلانے والوں کی آوازوں کا پس میرے گناہ بخش دے۔

اقامت (تکبیر)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ تعالیٰ

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

چلے آؤ نماز کی طرف دوڑو: کامیابی کی طرف

[1] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل اول [2] مشکوٰۃ باب فضل الاذان فصل دوم

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ

بے شک نماز کھڑی ہو گئی بے شک نماز کھڑی ہو گئی

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

جوابِ اقامت

اذان ہی کی طرح ہے مگر قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کو سُن کر یہ کہا جائے:

اَقَامَهَا اللّٰہُ وَاَدَامَهَا

اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ قائم و دائم رکھے

سُنّتِ فجر کے بعد کی دُعائیں

صحیحین وغیرہ میں حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے آنحضرت ﷺ کی نماز کے بارے ایک طویل حدیث ہے جس میں ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر سے صبح کی سُنّتیں پڑھ کر مسجد کو جاتے ہوئے یہ دُعا پڑھی:[1]

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا

اے اللہ! کر دے میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور

وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ

اور میرے کانوں میں نور اور میرے دائیں نور اور

[1] مشکوۃ باب صلوۃ اللیل فصل اول

يَّسَارِىْ نُوْرًا وَّفَوْقِىْ نُوْرًا وَّتَحْتِىْ نُوْرًا

میرے بائیں نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور

وَّاَمَامِىْ نُوْرًا وَّخَلْفِىْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّىْ

اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور اور کر دے میرے

نُوْرًا وَّفِىْ لِسَانِىْ نُوْرًا وَّعَصَبِىْ نُوْرًا

لیے نور اور میری زبان میں نور، اور کردے میرے پٹھے نورانی

وَّلَحْمِىْ نُوْرًا وَّدَمِىْ نُوْرًا وَّشَعْرِىْ نُوْرًا

اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی اور میرے بال نورانی

وَّبَشَرِىْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِىْ نَفْسِىْ نُوْرًا

اور میرا بدن نورانی اور میرے نفس میں نور

وَّاَعْظِمْ لِىْ نُوْرًا ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِىْ نُوْرًا

اور بہت ہی نور بخش الٰہی! مجھے نور عطا فرما۔

دوسری دُعاء

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ

الٰہی! اے رب حضرت جبرائیل اور میکائیل کے

وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ

اور اے رب اسرافیل کے اور اے رب حضرت محمد ﷺ کے پناہ لیتا ہوں ساتھ آپ کے، آگ سے۔

تیسری دُعا۔ جمعہ کے دن

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد مروی ہے کہ جمعہ کے دن صبح کی نماز سے پہلے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ

میں بخشش طلب کرتا ہوں اس اللہ سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی ہمیشہ زندہ

الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اور قائم رہنے والا اور میں توبہ کرتا ہوں اسکی طرف۔

تین بار پڑھ لیا جائے تو سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔[1]

گھر[2] سے نکلنے کی دُعا۔

حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کبھی گھر سے باہر جاتے تو اپنی نظر مبارک آسمان کی طرف اُٹھا کر یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ

الٰہی! میں آپکی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کردے یا

اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْهَلَ اَوْ یُجْهَلَ عَلَیَّ[3]

کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر کوئی ظلم کرے یا جاہل بن جاؤں یا میرے ساتھ کوئی جہالت پیش آئے

دوسری دُعا۔

گھر سے نکلتے ہوئے اس دُعا کے پڑھنے کی بھی بڑی فضیلت آئی ہے:

(بقیہ صفحہ ۲۱) مجمع الزوائد ص ۱۰۴ ج ۱۰

[1] کتاب الاذکار ص ۱۰۴ [2] گھر میں داخل ہونے کی دُعا صفحہ ۳۰ پر ملاحظہ فرمائیے [3] مشکوٰۃ ص ۲۱۵

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا

اللہ کے نام سے میں نے بھروسہ کیا اللہ پر ، نہیں ہے طاقت نقصان

قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ [1]

سے بچنے اور فائدہ کے حصول کی مگر اللہ کی توفیق سے ۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعاء [2]

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے :

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

(میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں) اللہ کا نام لے کر اور رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام بھیج کر

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ [3]

الٰہی ! میرے گناہ بخش دے اور کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے

نماز

تکبیرِ تحریمہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ [4]

اللہ بہت بڑا ہے ۔

[1] دونوں دعاؤں کے لیے ملاحظہ ہو مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

[2] مسجد سے نکلنے کی دعاء ، صفحہ ۳۶ پر ملاحظہ فرمائیے ۔

[3] مشکوٰۃ باب المساجد ومواضع الصلوٰۃ فصل دوم

[4] مشکوٰۃ باب صفۃ الصلوٰۃ فصل اول

دعائے استفتاح

تکبیر تحریمہ کے بعد آنحضرت ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:[1]

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا

اے اللہ! دوری ڈال درمیان میرے اور میرے گناہوں کے جس قدر کہ

بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ

دور رکھا ہے آپ نے مشرق کو مغرب سے۔ یا اللہ صاف کر دے

مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ

مجھے گناہوں سے جس طرح صاف کیا جاتا ہے کپڑا سفید میل کچیل سے

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ[2]

یا اللہ! دھو ڈال میرے گناہ پانی، برف اور اولوں سے

ثنا[3]

سُبْحٰنَكَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

پاک ہے تو اے اللہ اور آپ کی ہی حمد ہے اور بابرکت ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ[4]

نام آپ کا اور بلند ہے آپ کی شان؛ اور نہیں کوئی عبادت کے لائق آپ کے سوا۔

تعوذ[5]

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے

[1] مشکوٰۃ باب مایقرأ بعد التکبیر فصل اول [2] یعنی دوسری دعائے استفتاح [3] مشکوٰۃ باب مایقرأ بعد التکبیر فصل دوم (باقی برصفحہ ۲۵)

سورہ فاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝[1]

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا رحم والا نہایت مہربان ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

ہر طرح کی تعریف اللہ کیلئے جو پالنے والا ہے تمام کائنات کا۔ نہایت رحم والا بڑا مہربان

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝

مالک ہے دن جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

دکھا تو ہمیں راہ سیدھی۔ راہ اُن کی جو انعام فرمایا

عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝[2] اٰمِيْنَ[3]

آپ نے ان پر۔ نہ ان کی جو غضب نازل ہوا ان پر اور نہ گمراہوں کی۔ دعا قبول فرما

سورہ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کا کوئی ایک حصہ یا کوئی ایک سُورت پڑھ لی جائے۔ تین چھوٹی سورتیں (سورہ اخلاص، معوذتین) مع ترجمہ صفحہ ۴۱-۴۳

(بقیہ صفحہ ۲۴) ؎ منتقی الاخبار باب التعوذ للقراءۃ ص ۵۰ طبع دہلی و ص ۳۴۲ ج ۱ طبع مصر لیکن جامع ترمذی وغیرہ میں جو تعوذ مروی ہے اس میں یہ الفاظ زائد ہیں مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ (اسکے دھمے اور اسکی پھونک اور اسکے جادو سے یعنی پناہ چاہتا ہوں)

[1] مشکوۃ باب القراءۃ فی الصلوۃ فصل دوم [2] مشکوۃ مذکورہ بالا باب میں ایسی متعدد احادیث ہیں جو اس امر پر متفق ہیں کہ سورۃ فاتحہ نماز کا رکن ہے اس کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔ [3] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ فاتحہ ختم کر کے بلند آواز سے آمین کہتے (ایضاً فصل دوم) اور مقتدیوں سے فرمایا کہ جب امام آمین کہے، اس وقت تم بھی آمین کہا کرو۔ کیونکہ اس وقت فرشتے بھی آمین کہتے ہیں (مشکوۃ باب ایضاً فصل اول)

پر درج کر دی گئی ہیں۔ کم سے کم وہ تینوں یا کوئی ایک یاد ہو جانی ضروری ہے

رکوع کی تسبیح

کم ازکم تین دفعہ یہ دونوں یا ایک تسبیح رکوع میں پڑھی جائے:

۱۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ[۱]

پاک ہے تو اے اللہ! رب ہمارے اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تو، الٰہی مجھے بخش دے

۲۔ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ[۲]

پاک ہے رب میرا بزرگ۔

رکوع سے اُٹھنے کی دُعا

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ[۳]

سن لیا اللہ نے جس نے اسکی تعریف کی

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ[۴]

اے رب ہمارے اور آپ کیلئے ہے تعریف۔ تعریف بہت پاکیزہ بابرکت

سجدہ کی تسبیح

۱۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

پاک ہے تو اے اللہ رب ہمارے

وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ[۵]

اور تمام تعریفوں کے لائق ہے تو الٰہی! مجھے بخش دے۔

[۱] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اوّل [۲] ایضاً فصل دوم
[۳] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل اوّل [۴] ایضاً
[۵] مشکوٰۃ فصل اوّل

۲۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى [1]

پاک ہے رب میرا بہت بلند

رکوع اور سجدہ کی کوئی بھی تسبیح دس، سات، پانچ مرتبہ بہتر ہے (تین بار سے کم نہ ہو)

دو سجدوں کے درمیان کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ

الٰہی! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما

وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ. [2]

اور میرے نقصان پورے کر اور مجھے بلندی عطا کر اور مجھے ہدایت دے اور صحت دے اور رزق دے۔

تشہد

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ

سب زبانی وظیفے اللہ کیلئے ہیں اور سب عجز و نیاز اور سب صدقے خیرات بھی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام ہو تجھ پر اے نبی (ﷺ) اور رحمت اللہ کی

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اور اُس کی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں

[1] مشکوٰۃ باب الرکوع فصل دوم

[2] مشکوٰۃ باب السجود فصل دوم۔ لیکن "وَاجْبُرْنِيْ" اور "وَارْفَعْنِيْ" کا لفظ کتاب الاذکار (ص ۲۸ بحوالہ سنن بیہقی) میں ہے۔

الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پر میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں لائق عبادت کے مگر اللہ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

اور اقرار کرتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور آپکے رسول ہیں۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

الٰہی! رحم و کرم فرما! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت

اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر جس طرح کہ آپنے رحم و کرم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى

کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق اور بزرگی والے۔ اے اللہ برکت نازل فرما حضرت

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپنے برکت نازل کی حضرت

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بیشک آپ ہیں تعریف کے لائق بزرگی والے

آخری تشہد کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

یا اللہ! یقیناً میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

بقیہ اگلے صفحہ ۲۹

عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ

عذاب قبر سے اور آپکی پناہ چاہتا ہوں جہنم کے عذاب سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ

اور آپ کی پناہ میں آتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے۔

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ ۔

اور آپکی پناہ میں آتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ[1]

اے اللہ! بیشک میں آپکی پناہ میں آتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے۔

۲- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا

الٰہی! میں نے ظلم کیے اپنی جان پر ظلم بہت اور نہیں

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ

کوئی بخش سکتا گناہ آپ کے سوا تو مجھے خاص بخشش سے نواز اپنے

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ[2]

ہاں سے اور رحم فرما مجھ پر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔

(بقیہ صفحہ ۲۸) [1] مشکوٰۃ باب التشہد فصل اول [2] مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فصل اول

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد کی فصل اول میں بحوالہ صحیحین اس دعا کے متعدد الفاظ وارد ہیں۔ اس جگہ ان سب کو جمع کر دیا گیا ہے۔ [2] مشکوٰۃ ایضاً وصحیح بخاری ص ۱۱۵ ج ۱ باب الدعا قبل السلام۔

ان کے علاوہ بھی تشہد میں پڑھنے کی دعائیں احادیث میں آئی ہیں۔

سلام

تشہد اور دعاؤں سے فارغ ہو کر دائیں اور بائیں جانب منہ پھیرتے ہوئے یوں کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ[1]

سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

بعد نماز کے وظیفے

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو (باآوازِ بلند) یہ پڑھتے تھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ[2]

اللہ بہت بڑا ہے

دوسری حدیث

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ یہ پڑھتے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

اللہ سے بخشش مانگتا ہوں

پھر یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

الٰہی! آپ سلامتی والے ہیں اور آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے آپ بابرکت ہیں

[1] مشکوٰۃ باب الدعاء فی التشہد فصل دوم
[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اول

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۔[۱]

اے بزرگی اور عزت والے۔

تیسری حدیث

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا، مجھے تم سے محبت ہے۔ میں نے عرض کیا، مجھے بھی آپ سے محبت ہے۔ فرمایا۔ نماز کے بعد ہمیشہ یہ دعا پڑھا کرو:

رَبِّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ[۲]

الٰہی! مجھے مدد دے کہ میں آپ کی یاد، آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں

چوتھی حدیث

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ ہر نماز کے بعد یہ پڑھتے تھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہی ہے اور وہی سزاوار حمد و ثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

الٰہی! نہیں روک سکتا جو آپ عطا کریں اور نہیں کوئی دے سکتا جو چیز

[۱] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ۔ فصل اول

[۲] مشکوٰۃ باب الدعا فی التشہد۔ فصل دوم

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.[1]

آپ روک دیں اور نہیں فائدہ دے سکتی کسی دولت مند کو آپکے عذاب سے دولت۔

پانچویں حدیث

حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم کرتے تو بلند آواز سے پڑھتے:[2]

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہی ہے اور وہی سزاوارِ حمد وثنا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے کی اور فائدہ حاصل کرنے کی مگر اللہ کیساتھ۔ نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ

وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ

اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں نعمتیں پہنچانا اور فضل کرنا اسی کا کام ہے

وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اُسی کے لیے ہے اچھی تعریف نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اوّل کتاب الاُم امام شافعی ص ۱۱۰ ج اوّل

مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

اُسی کے لیے ہے ہماری اطاعت اگرچہ کافر بُرا مانیں

چھٹی حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص ان کلمات کا نماز کے بعد وِرد کرے گا، اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہونگے تو بھی بخشے جائیں گے:[1]

سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ اَللهُ اَكْبَرُ ۳۴ مرتبہ

اللہ پاک ہے۔ ہر تعریف اللہ ہی کیلئے ہے اللہ بہت بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ایک مرتبہ

بادشاہی ہے اور وہی سزاوار حمد و ثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ساتویں حدیث

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سُنا، منبر پر فرما رہے تھے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے اُسے بہشت میں داخل ہونے سے سوائے موت کے کوئی چیز روکنے والی نہیں (یعنی مرتے ہی بہشت میں داخل ہو جائے گا)[2] حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں آیت الکرسی اور سورۂ اخلاص دونوں کو ملا کر پڑھنے کی یہ فضیلت بیان فرمائی گئی ہے۔[3]

---

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل اول [2] مشکوٰۃ ایضاً فصل سوم
[3] الترغیب والترہیب ص ۴۴۲ ج ۲ طبع مصر

آٹھویں حدیث

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ ہر نماز کے بعد قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھا کرو۔[1] آیۃ الکرسی مع ترجمہ صفحہ پر اور ان تینوں سورتوں کو مع ترجمہ صفحہ ۴۱/۴۲ پر دیکھیے۔

نویں حدیث

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار فرماتے:

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ○ وَسَلَامٌ

پاک ہے تیرا رب عزت والا ان عیبوں سے جو کافر کہتے ہیں اور سلام ہو

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ○ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

سب رسولوں (علیہم السلام) پر اور ساری تعریفیں اللہ پروردگار عالم کے لیے

ایک حدیث میں ہے کہ نماز کے بعد یہ کلمات کہنے والے کو (عبادت کا) پورا پورا ثواب مل جاتا ہے۔[2]

صبح وشام کے وقت کی دعائیں

حضرت عبدالرحمٰن بن غنم رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو صبح کی نماز کے بعد تشہد ہی کی حالت میں قبلہ رُخ ہو کر مندرجہ ذیل کلمۂ توحید دس مرتبہ پڑھے، اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد، تو اس کے نامۂ اعمال میں

---

[1] مشکوٰۃ، باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل دوم

[2] نزل الابرار صفحہ ۱۰۱ نیز جامع ترمذی صفحہ ۳۹ ج ۱

دس نیکیاں لکھی جائیں گی، دس اس کی برائیاں معاف ہوں گی۔ دس درجے بلند ہوں گے اور شام سے صبح تک گناہوں سے محفوظ رہے گا: [1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں اسی کا

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

ملک ہے اور وہی حمد کے لائق ہے بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ [2]

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

دوسری حدیث

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ پڑھے تو اُسے کسی چیز سے نقصان نہ پہنچے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي

شروع اللہ کے نام سے ، نہیں نقصان دے سکتی اسکے نام کی برکت سے کوئی چیز

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ [3]

زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

[1] مشکوٰۃ باب الذکر بعد الصلوٰۃ فصل سوم۔ مجمع الزوائد صفحہ ۱۰۸ ج ۱۰۔ الترغیب والترہیب ص ۲۹۶ جلد اول طبع مصر۔ مجمع الزوائد کی ایک روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ذکر کلام کرنے سے پہلے ہو۔

[2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والنوم فصل دوم

[3] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

تیسری حدیث

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے[1] کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو صبح و شام یہ کلمات پڑھتے سنا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ

اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ! میرے کان عافیت سے رکھ

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اے اللہ! عافیت سے رکھ میری آنکھ۔ کوئی معبود نہیں آپ کے سوا۔

چوتھی حدیث

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح و شام یہ دعاء پڑھے اُسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل التاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے

پانچویں حدیث

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح و شام سات بار یہ وظیفہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین و دنیا کے تمام فکر دور کر دیتا ہے:

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝

اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

[1] مشکوۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم [2] مجمع الزوائد ص ۱۲۰ ج ۱۰ بحوالہ طبرانی اوسط، مشکوۃ باب (باقی برصفحہ ۳۷)

چھٹی حدیث۔ سیّد الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص یہ دعا (سید الاستغفار) صبح کو صدق دل سے پڑھے گا پھر اُسی دن شام سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا، اور جو رات کو پڑھے اور صبح سے پہلے مرجائے وہ شخص جنتی ہوگا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے بنایا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا

اور میں بندہ ہوں آپ کا، اور میں آپ کے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی

اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ

طاقت کے مطابق، آپکی پناہ چاہتا ہوں بُرے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں۔ مجھے

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ

اقرار ہے اُس احسان کا جو مجھ پر آپکا ہے اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش دیجیو میرا گناہ

فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ۔

کیونکہ کوئی نہیں بخشتا گناہ آپ کے سوا۔

ساتویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام ان کلمات

(بقیہ صفحہ ۳۶) الدعوات فی الاوقات فصل اول ۲؎ سنن ابی داؤد باب ما یقول اذا اصبح و کتاب الاذکار، ص ۳۰

۱؎ مشکوۃ باب الاستغفار فصل اول

کو پڑھتے اور ترک نہیں فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اے اللہ! میں مانگتا ہوں آپ سے عافیت دنیا میں اور آخرت میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِىْ دِيْنِىْ

اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے گناہوں کی معافی اور تندرستی کا میرے دین

وَدُنْيَایَ وَاَهْلِىْ وَمَالِىْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِىْ

اور دنیا میں اور اہل و مال میں الٰہی! ڈھانپ لے میرے عیب

وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِىْ۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِىْ مِنْ بَيْنِ يَدَیَّ

اور بےفکر کر دے مجھے خوف کی چیزوں سے۔ اے اللہ! حفاظت کر میری میرے سامنے سے

وَمِنْ خَلْفِىْ وَعَنْ يَّمِيْنِىْ وَعَنْ شِمَالِىْ وَمِنْ

اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے

فَوْقِىْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِىْ۔[1]

اوپر سے اور پناہ لیتا ہوں آپ کی عظمت کی اس سے کہ میں ہلاک کیا جاؤں نیچے سے۔

آٹھویں حدیث

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صبح کو یہ آیتیں پڑھے۔ اُسے اُس دن کے اُن کاموں کا ثواب دیا جائے گا جو اس کی غفلت سے رہ جائیں اور جو شام کو پڑھے اُسے رات کا پورا ثواب ملے گا:

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

فَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ حِيۡنَ تُمۡسُوۡنَ وَحِيۡنَ تُصۡبِحُوۡنَ ○

پس اللہ ہی پاک اور لائق تعریف ہے جس وقت تمہاری شام اور صبح ہو

وَلَهُ الۡحَمۡدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَعَشِيًّا

اور وہی لائق حمد ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر

وَّحِيۡنَ تُظۡهِرُوۡنَ ○ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ

اور ظہر کے وقت بھی اسی کی تعریف ہے۔ نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے

وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ وَيُحۡىِ الۡاَرۡضَ

اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور تازگی بخشتا ہے زمین کو

بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخۡرَجُوۡنَ ○[1]

اس کے خشک ہو جانے پر (لوگو!) اور اسی طرح آخرت میں تمہیں قبروں سے نکالا جائے گا۔

نویں حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر صبح یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصۡبَحۡنَا وَبِكَ اَمۡسَيۡنَا وَبِكَ

الٰہی! آپ کی عنایت سے ہم صبح میں داخل ہوئے اور آپ کی مدد سے ہم شام تک پہنچتے ہیں اور آپ کی برکت سے

نَحۡيٰى وَبِكَ نَمُوۡتُ وَاِلَيۡكَ النُّشُوۡرُ[2]

زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ ہی کے حضور قبروں سے نکل کر حاضر ہونا ہے

[2] مشکوٰۃ باب ما یقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

اور جب شام ہوتی تو یہ دُعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ

اے اللہ آپ کی برکت سے ہم نے شام کی اور آپ کی مدد سے ہم صبح تک محفوظ رہیں گے اور

نَحْيٰى وَبِكَ نَمُوْتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ[1]۔

آپ کے حکم سے زندہ رہتے اور مرتے ہیں اور آپ کی طرف ہے واپسی۔

دسویں حدیث

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص صبح کے وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ستر ہزار فرشتے مقرر کر دیے جاتے ہیں۔ وہ شام تک اُس کے لیے دُعائیں کرتے ہیں۔ اگر اُس دن مر جائے تو شہادت کا ثواب حاصل کرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے اُسے بھی یہی مرتبہ حاصل ہوگا:۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ[2]

میں، اللہ سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، جاننے والا چھپی

وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ

اور ظاہر چیزوں کو وہ بہت مہربان نہایت رحم والا ہے وہی اللہ ہے

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم۔ لیکن متن کے الفاظ میں تقدیم و تاخیر ہے۔ تنقیح الرواۃ ص جلد ۲ کی تحقیق کے مطابق یہاں پر دُعا کے الفاظ درج کیے گئے ہیں واللہ اعلم

[2] یہاں تک تین بار کہا جائے۔

الَّذِی لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ پاک بے عیب

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط

امن دینے والا نگہبان غالب دبدبے والا بڑائی والا

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ شریک مقرر کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ

پیدا کرنے والا صورت بنانے والا اسی کے نام ہیں بہت اچھے تسبیح بیان کرتی

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

ہے اسکی ہر ہر چیز جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی غالب دانا ہے

گیارھویں حدیث

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پڑھ! میں نے عرض کیا، کیا پڑھوں؟ فرمایا، پڑھ :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ رحمٰن رحیم کے نام سے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ ۙ

اے رسول! کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا

بقیہ : بر صفحہ ۴۲

وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور نہ اسے کسی نے جنا اور نہ ہے اس کا ہمسر کوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

اے رسول! کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں رب صبح کی ہر مخلوق کی تکلیف سے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیرے کی آفتوں سے جب وہ چھائے اور جادوگرنیوں سے جو گرہوں

فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

میں پھونکتی ہیں اور حاسد کی شرارت سے بھی جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ رحمان رحیم کے نام سے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ

کہہ دو اے رسول! میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے

النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِيْ

معبود کی، اس شیطان کی شرارت سے جو وسوسے ڈال کر پیچھے ہٹ جانیوالا ہے جو

يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

وسوسے ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں (وہ شیطان) جنوں سے ہو یا انسانوں سے

آپ (ﷺ) نے فرمایا: ہر صبح و شام تین تین بار پڑھو۔ ہر آفت سے بچاؤ کے لیے کافی ہے[1]۔

بارھویں حدیث

حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ علیہ کو یہ بات پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو شخص شروع دن میں سورۂ یٰسین پڑھے اس کی سب حاجتیں پوری ہو جائیں گی[2]۔

تیرھویں حدیث

ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس وقت صبح ہو یہ دعا پڑھو:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر صبح کا وقت داخل ہوا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهٗ

اے اللہ! میں آپ سے اس دن کی بہتری یعنی فتح اور نصرت

وَنَصْرَهٗ وَنُوْرَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُ بِكَ

چاہتا ہوں اور نور اور برکت اور ہدایت۔ اور پناہ لیتا ہوں

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهٗ۔

آپ کے ساتھ اس دن اور اس کے بعد کی شرارتوں سے۔

(بقیہ صفحہ ۴۱) مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل دوم

[1] مشکوٰۃ کتاب فضائل القرآن فصل دوم [2] ایضاً فصل تیسری۔ یہ روایت مرسل ہے۔

شام ہو تو اس دُعا کو یوں پڑھا جائے :

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

ہم پر اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک پر شام کا وقت داخل ہوا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا

اے اللہ! میں آپ سے اِس رات کی بہتری یعنی فتح

وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَأَعُوْذُبِكَ

اور نصرت اور نور اور برکت اور ہدایت چاہتا ہوں، اور اس

مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا بَعْدَهَا۔ [1]

رات اور اس کے بعد کی شرارتوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

چودھویں حدیث صبح کی نماز کے بعد کسی سے ہم کلام ہونے سے پہلے اگر کوئی شخص سات بار یہ دُعا پڑھ لے۔ پھر اگر اُس کو اُس رات موت بھی آجائے تو اللہ تعالیٰ اُس کو آگ سے پناہ میں رکھے گا۔ اسی طرح مغرب کی نماز کے بعد پڑھ لے تو یہی فضیلت ہے :

اَللّٰهُمَّ أَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ [2]

اے اللہ مجھے آگ سے پناہ دیجیو۔

پندرھویں حدیث رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کے بعد یہ دُعا پڑھا کرتے تھے :

[1] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل سوم [2] مشکوٰۃ باب مایقول عند الصباح والمساء والمنام فصل دوم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَيِّبًا [1]

اے اللہ! میں آپ سے چاہتا ہوں فائدہ مند علم اور مقبول ہونے والا عمل اور پاک روزی

سولھویں حدیث۔ درود شریف سو ۱۰۰ بار

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح اور مغرب کی نمازوں کے بعد کلام کرنے سے پہلے سو ۱۰۰ بار درود پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اُس کی سو ضرورتیں پوری فرماتا ہے۔ تیس ۳۰ دُنیا میں اور ستر ۷۰ آخرت میں [2]۔

نوٹ: القول البدیع صہ ۱۳۱ میں اِس درود شریف کے لفظ یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ [3]

یا اللہ! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

اُمید ہے کوئی کم فرصت شخص یہ درود بھی سو ۱۰۰ بار پڑھ لے تو اس ثواب سے محروم نہ رہے گا۔

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم۔ لیکن مولانا نواب صدیق حسن خانؒ غراس الجنۃ (ص۲۰ بحوالہ مسندِ احمد و ابنِ حبانؒ) میں رقم طراز ہیں کہ نمازِ مغرب کے بعد بھی اِس دُعاء کا پڑھنا مروی ہے۔ واللہ اعلم

[2] جلاء الافہام، حافظ ابن قیمؒ ص ۳۵۹ (طبع امرتسر)

[3] جلاء الافہام ص ۳۵۸ میں درود شریف کے لفظ یہ ہیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ۔

خاص موقعوں کی دُعائیں

مسجد سے نکلنے کی دُعاء

حضرت اُسید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی شخص مسجد سے نکلے تو یہ دُعاء پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔[1]

الٰہی! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں۔

گھر میں داخل ہونے کی دُعاء

حضرت ابومالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب کوئی شخص گھر میں داخل ہو تو یہ دُعاء پڑھ کر گھر والوں کو السلام علیکم کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ

اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی بہتری

بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا۔[2]

کا، اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ہم داخل ہوتے ہیں اور اپنے رب ہی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں۔

کھانے پینے کے وقت کے ذکر

۱۔ کھانا پینا شروع کرتے وقت سب سے پہلے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا چاہیے جیسا کہ احادیث میں وارد ہے[3]

---

[1] مشکوٰۃ باب المساجد ومواضع الصلوٰۃ فصل اوّل [2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم
[3] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل اوّل وعون المعبود ص ۲۱۰ ج ۳ وکتاب الاذکار ص ۱۰۲

۲۔ ایک دن آنحضرت ﷺ نے اپنے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم سے فرمایا، جس وقت تم کھانے پر ہاتھ ڈالو تو یہ پڑھو:

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ۔[1]

اللہ کا نام لے کر اور اس کی برکت سے کھانا کھاتا ہوں

۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب کوئی شخص کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ پڑھ لے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ[2]

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں کھانے کے اول بھی اور آخر بھی

۴۔ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ پڑھتے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا

اس اللہ کی سب تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا

وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔[3]

اور ہمیں مسلمان بنایا۔

۵۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کھانے پینے کے بعد یہ پڑھتے تھے:

---

[1] مستدرک حاکم ص ۱۰۷ ج چہارم
[2] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل دوم
[3] مشکوٰۃ کتاب الاطعمۃ فصل دوم۔ سنن ابی داؤد کے بعض نسخوں میں مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَهٗ

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے کھلایا، پلایا اور حلق کے راستے بسہولت اتارا

وَجَعَلَ لَهٗ مَخْرَجًا۔[1]

اور اس کے (فضلے کے) نکلنے کا راستہ بنایا۔

دُودھ پینے کی دُعاء

دُودھ پی کر یہ دُعاء پڑھے :

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔[2]

اے اللہ ! ہمارے لیے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے

شبِ زفاف کی دُعاء

حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے صاحبزادے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ کسی عورت سے نکاح کیا جائے۔ تو اسکی پیشانی کے بال پکڑ کر دعائے برکت کے ساتھ یہ دُعاء پڑھی جائے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا

الٰہی ! میں آپ سے مانگتا ہوں اسکی بھلائی اور اس چیز کی بھلائی جس پر پیدا کیا ہے

عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ[3]

آپنے اس کو اور میں آپکی پناہ چاہتا ہوں اسکی بُرائی اور اس چیز کی بُرائی سے جسکو پیدا کیا ہے آپنے اس کو

صحبت کی دُعاء

میاں بیوی کو ہمبستری کے وقت مندرجہ ذیل دُعاء پڑھنے کا ارشادِ نبوی ہے :

---

[1] کتاب الاذکار ص ۵۰ بحوالہ ابی داؤد وغیرہ [2] مشکوٰۃ باب الاشربۃ فصل دوم [3] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم و کتاب الاذکار

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ

اللہ کے نام سے ۔ اے اللہ! دُور رکھ ہم کو شیطان سے اور دُور رکھ

الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا ؕ[1]

شیطان کو اس چیز سے جسے آپ ہم کو عطا فرمائیں۔

بازار میں داخل ہوتے وقت

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،

جو شخص بازار میں داخل ہو اور یہ کلمات پڑھے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کا

الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا

ملک ہے اور اسی کی تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے کبھی نہیں

یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؕ

مرے گا بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس کی دس لاکھ برائیاں دُور کرتا ہے اور دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور جنت میں اُس کیلیے ایک گھر تیار کرتا ہے۔[2]

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

دوسری دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اللہ کے نام سے، اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں

خَیْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَاَعُوْذُبِكَ

بھلائی اس بازار کی اور اسکی بھلائی جو اس میں ہے اور پناہ لیتا ہوں آپکے

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

ساتھ اسکی برائیوں سے اور اُن بُرائیوں سے جو اس میں ہیں، اے اللہ! میں آپکے ساتھ پناہ چاہتا ہوں

اَنْ اُصِیْبَ فِیْهَا صَفْقَةً خَاسِرَةً۔[1]

اس سے کہ پہنچے مجھ کو اس میں کوئی سودا گھاٹے کا۔

بیماری اور بیمار پرسی کے وقت کی دُعائیں

۱۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دُعا پڑھتے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ

دور کر تکلیف اے پروردگار خلقت کے اور شفا بخش آپ ہی شفا دینے والا ہے

لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔[2]

نہیں ہے شفا مگر آپ ہی کی طرف سے ایسی شفا دے کہ کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم
[2] مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اول

۲۔ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیمار کے پاس تشریف لے جاتے تو اس طرح اس کی تسلی فرماتے :

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ.

کوئی حرج نہیں یہ بیماری انشاء اللہ تجھے گناہوں سے پاک کرے گی۔

۳۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی کو یہ ارشاد فرمایا کہ مریض مقام درد پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ بِسْمِ اللّٰهِ کہے ، پھر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے ، اللہ کے فضل سے درد دُور ہو جائے گا:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی ، ہر اس تکلیف سے جسے

اَجِدُ وَاُحَاذِرُ.

میں پاتا ہوں اور اس سے بچنا چاہتا ہوں

قریبِ مرگ تلقین کا بیان

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مرنے والے کے پاس یہ کلمہ پڑھو :

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

۱ مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اول

۲ مشکوٰۃ باب عیادۃ المریض فصل اول ۔ دانت ، کان کے درد کا علاج صفحہ ۶۰ پر دیکھیے ۔

۳ مشکوٰۃ باب مایقال عند من حضرہ الموت ۔ فصل اول

جنازہ کی دُعائیں

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پڑھا۔ میں نے آپ (ﷺ) کو یہ دُعا پڑھتے ہوئے سُنا تو میں نے خواہش کی، کاش یہ میرا جنازہ ہوتا۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ

اے اللہ! اس میت کو بخش اور رحم کر اس پر، اسے آرام دے اور اسے معاف فرما

وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَآءِ

اور اس کی عمدہ مہمانی کر، اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر اور دھو ڈال اسے پانی،

وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ

برف اور اولوں کیساتھ اور صاف کردے اسے گناہوں سے اس طرح جیسے صاف کرتے ہیں

الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْہُ دَارًا

آپ سفید کپڑے کو میل کچیل سے اور بدل دے اس کیلئے گھر

خَیْرًا مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلًا خَیْرًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجًا

بہتر اس کے (دُنیا کے) گھر سے اور عیال اچھا اس کے عیال سے اور بیوی

خَیْرًا مِّنْ زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ

اچھی اس کی بیوی سے اور داخل کر اس کو جنت میں اور بچا کے رکھ

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ۔

اس کو عذاب قبر سے اور عذاب دوزخ سے۔

(مسلم)

دوسری دُعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ جب نمازِ جنازہ پڑھتے تو فرماتے :

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا

اے اللہ ! بخش دے ہمارے زندوں کو ، اور مُردوں کو ، حاضر رہنے والوں کو

وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا

اور غائب رہنے والوں کو ، اور ہمارے چھوٹے اور بڑے کو اور ہمارے مردوں اور عورتوں کو

اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ

اے اللہ ! آپ جسے زندہ رکھیں ہم میں سے تو اسکو زندہ رکھیے اسلام پر

وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ. اَللّٰھُمَّ

اور جس کو وفات دیں ہم میں سے تو وفات دیجیے اس کو ایمان پر ۔ اے اللہ !

لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَہٗ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَہٗ ۔

نہ محروم کر ہم کو اس کے اجر سے اور نہ فتنے میں ڈال اسکے بعد

نابالغ بچے کے لیے دُعا

میت بچہ ہو تو بھی سورۂ فاتحہ پڑھے اور تیسری تکبیر کے بعد یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَّفَرَطًا وَّذُخْرًا وَّاَجْرًا ۔

الٰہی ! کر دے اس بچے کو ہمارے لیے پیش رو اور پیش خیمہ اور ذخیرہ ، ثواب ۔

(بقیہ صفحہ ۵۱) نماز جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ باقاعدہ وضو کرکے قبلہ رو ہو کر تکبیر تحریمہ کہہ کر سینہ پر ہاتھ باندھ لے اور ثناء ، تعوذ ، بسم اللہ اور سورۂ فاتحہ پڑھے (دیکھیے صفحہ ۱۰، ۸) پھر دوسری تکبیر کے بعد درود شریف (صفحہ ۲۱) پھر تیسری تکبیر کے بعد یہ مسنون دعائیں پڑھے اور چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیرے (حصن المسلم کتاب الجنائز)

۱؎ مشکوٰۃ باب المشی بالجنازۃ والصلوٰۃ علیہا الفصل الثانی ۲؎ صحیح بخاری تعلیقاً ۳؎ مشکوٰۃ باب المشی بالجنازۃ والصلوٰۃ علیہا الفصل اوّل ۴؎ مشکوٰۃ باب ایضاً فصل سوم

میت کو قبر میں اتارتے وقت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میت کو قبر میں اتارتے تو یہ پڑھتے :

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔

اللہ کا نام لے کر، اللہ کے نام کیساتھ اور رسول اللہ (ﷺ) کے طریق پر اتارتا ہوں۔

میت کے دفن کرنے کے بعد

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب میت کے دفن سے فارغ ہو جاتے تو وہاں کچھ عرصہ ٹھہرتے اور اپنے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم سے فرماتے. اپنے بھائی کیلیے استغفار کرو اور اسکے ایمان پر ثابت رہنے کیلیے دعا کرو. کیونکہ اب اس سے سوال کیا جا رہا ہے۔

قبروں کی زیارت کے وقت

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کی قبروں پر جا کر پڑھنے کے لیے یہ سکھلاتے تھے :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

تم پر سلامتی ہو اے ان گھروں کے رہنے والے مومنو

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ

اور مسلمانو اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تمہارے پاس یقیناً پہنچنے والے ہیں

نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

ہم اپنے اور تمہارے لیے اللہ سے عافیت چاہتے ہیں۔

جَامِعُ الدُّعَآءِ

دُعائے اِستخارہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دُعائے استخارہ اِس طرح سکھلاتے تھے۔ جس طرح قرآنِ مجید کی کوئی سُورت ہو، فرماتے کہ جس کو کوئی حاجت ہو وہ دو رکعت نماز ادا کرے، پھر یہ دُعا پڑھے اور بجائے هٰذَا الْأَمْرَ کے اپنی حاجت کا نام لے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ

اے اللہ! میں آپ سے آپ کے علم کی بدولت بھلائی چاہتا ہوں، اور آپکی قدرت کی برکت

بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ

سے طاقت مانگتا ہوں اور آپ سے بڑا فضل چاہتا ہوں۔

فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ

کیونکہ آپ طاقت رکھتے ہیں اور میں کمزور ہوں اور آپ جانتے ہیں اور میں نادان ہوں

وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ

اور آپ چھپی ہوئی چیزوں کو بھی جانتے ہیں۔ الٰہی! اگر آپ کے علم میں میرا

(بقیہ صفحہ ۵۴) [1] مشکوۃ باب دفن المیت فصل دوم [2] یعنی یوں دُعا کی جائے۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ (الٰہی آپ اس کو پکی بات (کلمہ طیبہ) پر قائم رکھیں) [3] مشکوۃ باب اثبات عذاب القبر فصل دوم [4] مشکوۃ باب زیارۃ القبور فصل اول۔

أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي

یہ کام بہتر ہے میرے لیے دین اور دنیا

وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ

اور انجام کار میں تو مقدر کر اس کو اور آسان کر اسکو میرے لیے پھر

بَارِكْ لِي فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا

مجھے بھی برکت عطا کر اور اگر آپ کے علم میں یہ

الْأَمْرَ شَرٌّ لِّي فِي دِيْنِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ

کام برا ہے میرے لیے دین اور دنیا اور انجام

أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ

کار میں تو دور کر دیجیے اسکو مجھ سے اور دور کردے مجھے اس سے اور مقدر کر میرے لیے

الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهٖ۔[۱]

خیر جہاں کہیں ہو پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

دعائے حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف کوئی حاجت ہو یا کسی بندے سے کوئی کام ہو تو وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پھر اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور نبی ﷺ پر درود بھیجے۔ پھر یہ دعاء پڑھے:

[۱] مشکوٰۃ باب التطوع فصل اول

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بُردبار بزرگ ہے پاک ہے اللہ

رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

مالک عرش عظیم کا۔ اور سب تعریفیں ہیں اللہ رب

الْعٰلَمِيْنَ۔ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ

العالمین کے لیے۔ میں سوال کرتا ہوں اسباب آپ کی رحمت کے اور سامان

مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ

آپ کی بخشش کے اور حصہ ہر نیکی سے اور سلامتی

مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ

ہر گناہ سے نہ چھوڑیے میرا کوئی گناہ مگر اسے بخش دیجیے

وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ

اور نہ کوئی پریشانی مگر اسے دُور کر دیجیے اور نہ کوئی حاجت جو آپ کی

رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

پسندیدہ ہو مگر اسے پوری کر دیجیے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

لڑائی کے وقت کی دُعا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خندق کی لڑائی کے

لـه مشکوٰۃ باب التطوع فصل دوم

وقت ہم نے رسولِ اکرم ﷺ سے عرض کیا، ہمارے کلیجے منہ کو آ گئے ہیں۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا، یہ دُعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِنَا

یا الٰہی! ہمارے عیب ڈھانپ لے اور گھبراہٹوں سے امن دے۔

اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے تیز ہَوا سے دشمنانِ دین کو بھگا دیا۔[1]

غمگین کی دُعا

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ غمگین یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى

الٰہی! میں آپ کی رحمت کا اُمیدوار ہوں مجھے ایک لحظے کے لیے بھی

نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ

میرے نفس کے سپرد نہ کر (یعنی اپنی دستگیری کا ہاتھ میرے سر سے نہ اٹھا)، اور میری حالت بالکل درست کر دے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔[2]

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

بے قراری کے وقت کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی وجہ سے بے قرار ہوتے تو یہ دُعا پڑھتے:

---

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ۔[1]

اے زندہ! اے تھامنے والے! میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں

نیا چاند دیکھنے کی دُعاء

حضرت طلحہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دُعاء پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ

اے اللہ! یہ چاند نکال ہم پر ساتھ امن و ایمان

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔[2]

اور سلامتی اور اسلام کے (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔

افطاری کی دُعاء

۱۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى

الٰہی! آپ کیلئے میں نے روزہ رکھا اور

رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔[3]

آپ کے رزق پر اس کو افطار کیا۔

۲۔ ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ

چلی گئی پیاس اور تر ہو گئیں رگیں اور ثابت ہو گیا

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل سوم
[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم
[3] مشکوٰۃ ص ۱۷۵ کتاب الصوم

اَلْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ۔

ثواب — اگر اللہ چاہے

نیا کپڑا پہننے کے وقت

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص نیا کپڑا پہن کر یہ پڑھے۔ پھر پرانا کپڑا اللہ کے نام دے دے تو وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ

سزاوار حمد ہے — وہ اللہ — جس نے — پہنائی مجھے — وہ چیز جو چھپاؤں اس کے ساتھ

عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَیَاتِیْ۔

اپنا ستر — اور زینت حاصل کروں اسکے ساتھ — اپنی زندگی میں

آئینہ دیکھنے کی دعا

متعدد صحابہ رضی اللہ عنہم روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ آئینہ دیکھتے وقت یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ کَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ۔

الٰہی! — آپ نے جیسے میری صورت اچھی بنائی — میری سیرت بھی اچھی بنا دے۔

مجلس کے گناہوں کا کفارہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور فضول باتیں کرتا رہے۔ پھر اٹھنے سے پہلے یہ کلمات پڑھے تو اس شخص سے اس مجلس میں جس قدر گناہ ہوئے ہیں وہ سب بخشے جائیں گے:

۱ مشکوٰۃ ص ۵۰۱ کتاب الصوم — ۲ مشکوٰۃ کتاب اللباس فصل تیسری — ۳ نزل الابرار ص ۲۷۲

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ

پاک ہے تو اے اللہ اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ، میں گواہی دیتا ہوں کوئی

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ.[1]

معبود نہیں آپ کے سوا میں آپ سے بخشش چاہتا ہوں اور آپ کی طرف رجوع کرتا ہوں

مصیبت زدہ کو دیکھ کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا، جو شخص کسی (مادی، روحانی) مصیبت زدہ کو دیکھے تو یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے اس مصیبت سے ضرور محفوظ رکھے گا (کسی مبتلائے مرض کو دیکھ کر آہستہ پڑھے تو بہتر ہے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ عَافَانِىْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ

اللہ کا شکر ہے جس نے مجھے اس بلا سے بچایا جس میں اس نے تجھے مبتلا کیا

وَفَضَّلَنِىْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا.[2]

اور فضیلت عطا کی مجھے اکثر مخلوق پر۔

ادائیگی قرض کی دعاء

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص مقروض ہو گیا تھا۔ اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہیں وہ کلام سکھلا دیتا ہوں کہ اس کی برکت سے اللہ تیرا غم دور اور قرض ادا کر دے گا۔ صبح وشام یہ دعاء پڑھا کرو:

---

[1] جامع ترمذی ص ۱۸۱ جلد ۲ ۔ باب ما یقول اذا قام من مجلس

[2] مشکوۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوسری

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡهَمِّ وَالۡحُزۡنِ

اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر و غم سے

وَاَعُوۡذُبِكَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ وَاَعُوۡذُبِكَ

اور آپکی پناہ چاہتا ہوں ناتوانی اور سستی سے اور بچاؤ چاہتا ہوں

مِنَ الۡبُخۡلِ وَالۡجُبۡنِ وَاَعُوۡذُبِكَ مِنۡ غَلَبَةِ

آپکے ساتھ بخل اور بزدلی سے اور پناہ میں آتا ہوں آپکی قرض

الدَّيۡنِ وَقَهۡرِ الرِّجَالِ۔

کے غلبے اور لوگوں کے سخت دباؤ سے۔

دوسری دُعا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غلام نے عرض کیا، میں اپنے آقا کو رقم ادا کر کے جلدی آزادی چاہتا ہوں۔ آپ میری مدد فرمائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں تجھے دو کلمے سکھلا دیتا ہوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے سکھلائے تھے، اگر تجھ پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اكۡفِنِیۡ بِحَلَالِكَ عَنۡ حَرَامِكَ وَاَغۡنِنِیۡ

الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے اور بے پروا کر دے

بِفَضۡلِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ۔

مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے۔

ؔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم ؔ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

کشائش رزق کی دُعا

۱۔ درج ذیل کلمہ پڑھنے کی برکت سے ستر تکلیفیں اللہ تعالیٰ دُور کر دیتا ہے۔ جن میں سب سے کم درجے کی تکلیف فقر و فاقہ ہے۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا

نہیں ہے طاقت نقصان سے بچنے اور نہ فائدہ حاصل کرنے کی اللہ کے سوا اور نہیں ہے جائے پناہ اور

مَنْجَأَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ۔[1]

نہ جائے نجات اللہ سے مگر اسی کی طرف۔

۲۔ فقر و فاقہ کی تکلیف دور کرنے کے لیے یہ بھی مروی ہے کہ ہر روز سو بار یہ وِرد کیا جائے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ بادشاہ سچا ظاہر

بلکہ وحشتِ قبر سے بھی امان ملے گی۔[2]

بارش کی دُعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دفعہ بارش بند ہو گئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح سویرے ہی مع صحابہ رضی اللہ عنہم کے عید گاہ میں تشریف لے گئے ابھی آفتاب کا ایک کنارہ ظاہر ہوا تھا۔ منبر پہ بیٹھ کر آپ ﷺ نے یہ دُعا پڑھی:

---

[1] مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتسلیل الفصل سوم والترغیب والترہیب ص ۲۸۷ ج ۲۔ باب الترغیب فی قول لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

[2] حادی الارواح (از حافظ ابن القیم) ص ۵۰ طبع جدید۔ خیار الدعوات بحوالہ منتخب کنز العمال ص ۱۱۹، جلد اول

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جو رب ہے جہانوں کا بڑا رحم کرنیوالا بڑا مہربان

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا

مالک دن جزا کا اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو چاہتا ہے وہ

يُرِيْدُ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ

کرتا ہے۔ الٰہی! تو ہی اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے آپکے تو ہی

الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ

غنی ہے اور ہم محتاج ہیں برسا ہم پر بارش

وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ۭ[1]

اور کردے بارانِ رحمت کو ہماری قوت کا سبب اور پہنچنے کا ایک وقت (موت) تک

دوسری دعا:

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَآئِمَكَ

الٰہی! پانی پلا اپنے بندوں کو اور اپنے چوپایوں کو

وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ۭ[2]

اور پھیلا دے اپنی رحمت اور زندہ کردے اپنے مردہ شہر۔

کثرتِ باراں سے خوف کی دُعا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک حدیث میں آیا ہے کہ

[1] الوابل الصیب للحافظ ابن القیم ص ۱۰۴ طبع مصر بحوالہ سنن ابی داؤد وغیرہ [2] ابوداؤد ص ۱۶۶ ج ۱

بارش کی کثرت سے نقصان کے خدشہ کے وقت رسول اللہ ﷺ نے یہ دُعا فرمائی:

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ

اے اللہ! ہمارے آس پاس (برسا) ہم پر نہیں۔ اے اللہ ٹیلوں پر ہو

وَالْجِبَالِ وَالظِّرَابِ وَالْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ.[1]

اور پہاڑوں پر اور پہاڑوں کی چوٹیوں پر اور پہاڑی نالوں پر اور جہاں درخت پیدا ہوتے ہیں۔

توبہ کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب کسی سے کوئی گناہ سرزد ہو اور توبہ کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ اللہ تعالیٰ کے آگے پھیلائے پھر یہ دُعا پڑھے:

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْهَا لَا اَرْجِعُ اِلَيْهَا اَبَدًا۔[2]

الٰہی! میں آپ کے سامنے اس گناہ سے توبہ کرتا ہوں پھر کبھی نہ لوٹوں گا اس کی طرف

۲۔ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا۔ اُس نے اپنے گناہ پر افسوس کا اظہار کیا۔ آپ (ﷺ) نے فرمایا، یہ دُعا پڑھ:

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِىْ وَرَحْمَتُكَ

اے اللہ! میرے گناہوں سے آپ کی بخشش زیادہ ہے اور اپنے عمل

[1] صحیح البخاری ج اول، ص ۱۳۸، طبع اصح المطابع دہلی [2] نزل الابرار ص ۳۰۷ بحوالہ مستدرک حاکم ۵۱۶ ج اول

اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْ عَمَلِیْ۔[1]

کی نسبت مجھے آپ کی رحمت کی زیادہ اُمید ہے۔

نمازِ تسبیح

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا:
چار رکعت پڑھو۔ اللہ سب گناہ بخش دے گا۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سُورت مِلاؤ۔ پھر پندرہ بار یہ تسبیح پڑھو:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا

اللہ پاک ہے اور اللہ تمام تعریفوں کے لائق ہے اور اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

معبُود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔

پھر رکُوع اور قومہ میں، دونوں سجدوں اور ان کے درمیان کے وقفے اور جلسۂ استراحت میں دس دس بار یہی پڑھو۔ اِس طرح ایک رکعت میں پچھتر (۷۵) تسبیحات ہوجائیں گی۔ چاروں رکعتیں اِسی طرح پڑھو۔ مناسب یہ ہے کہ اسے ہر روز پڑھو۔ ورنہ ہر جُمعہ کے دِن ایک بار۔ ورنہ سال میں ایک دفعہ، ورنہ عُمر میں ایک مرتبہ بھی پڑھی جاسکتی ہے[2]

اسمِ اعظم

حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یُونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دُعا کی تھی:

---

[1] نزل الابرار ص ۳۰۰ بحوالہ مستدرک حاکم ص ۵۴۳ جلد اوّل
[2] مشکوٰۃ باب صلوٰۃ التطوع [3] ایضاً

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ

الٰہی! آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، بلاشبہ میں ہی

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

ظالم ہوں۔

جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اللہ تعالیٰ سے مذکورہ بالا دُعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کی حاجت پوری کر دیتا ہے[1]

اسمائے حسنیٰ

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو کوئی شخص ان کو یاد کرے گا وہ جنّت میں داخل ہوگا[2]

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط

وہ اللہ جو نہیں ہے کوئی معبود اس کے سوا

اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِكُ	اَلْقُدُّوْسُ
بہت مہربان	نہایت رحم والا	بادشاہ	پاک ذات
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُهَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ
سلامتی والا	امن دینے والا	نگرانی کرنے والا	غالب

[1] مشکوٰۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم
[2] مشکوٰۃ باب اسماء اللہ تعالیٰ فصل دوم

الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	الْخَالِقُ	الْبَارِئُ
زبردست	بڑائی والا	بنانے والا	پیدا کرنے والا
الْمُصَوِّرُ	الْغَفَّارُ	الْقَهَّارُ	الْوَهَّابُ
صورتیں بنانے والا	بخشنے والا	دباؤ والا	بہت دینے والا
الرَّزَّاقُ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ	الْقَابِضُ
روزی دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا	تنگ کرنے والا
الْبَاسِطُ	الْخَافِضُ	الرَّافِعُ	الْمُعِزُّ
کشادہ کرنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
الْمُذِلُّ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ	الْحَكَمُ
ذلیل کرنے والا	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	فیصلہ کرنے والا
الْعَدْلُ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ	الْحَلِيْمُ
انصاف کرنے والا	مہربان	خبر رکھنے والا	بردبار
الْعَظِيْمُ	الْغَفُوْرُ	الشَّكُوْرُ	الْعَلِيُّ
بہت عظمت والا	خوب بخشش دینے والا	قدردان	بلندی والا
الْكَبِيْرُ	الْحَفِيْظُ	الْمُقِيْتُ	الْحَسِيْبُ
بہت بڑا	حفاظت کرنیوالا	روزی پہنچانے والا	کفایت کرنے والا

اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ
بزرگی والا	عزت والا	نگہبان	قبول کرنے والا
اَلْوَاسِعُ	اَلْحَکِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ
کشائش والا	حکمت والا	محبت کرنے والا	بڑی شان والا
اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِیْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَکِیْلُ
اُٹھانے والا	حاضر	سچا مالک	کام بنانے والا
اَلْقَوِیُّ	اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ
زور آور	قوت والا	حمایت کرنیوالا	خوبیوں والا
اَلْمُحْصِی	اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِ
گننے والا	پہلی بار پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا
اَلْمُمِیْتُ	اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ
مارنے والا	زندہ	سب کا تھامنے والا	پانے والا
اَلْمَاجِدُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ
عزت والا	اکیلا	ایک	بے احتیاج
اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ
قدرت والا	مقدور والا	آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا

اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ
سب سے پہلے	سب سے آخر	ظاہر	پوشیدہ
اَلْوَالِی	اَلْمُتَعَالِی	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ
مالک	بلند صفتوں والا	احسان کرنیوالا	توبہ قبول کرنیوالا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	مَالِكُ الْمُلْكِ
بدلہ لینے والا	معاف کرنیوالا	نرمی کرنے والا	بادشاہی کا مالک
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ		اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ
جلال والا اور انعام والا		انصاف کرنیوالا	اکٹھا کرنے والا
اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِی	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ
بے پروا	بے پروا کرنیوالا	روکنے والا	نقصان پہنچانے والا
اَلنَّافِعُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِی	اَلْبَدِيْعُ
نفع پہنچانے والا	روشن کرنے والا	ہدایت دینے والا	نئی طرح پیدا کرنے والا
اَلْبَاقِی	اَلْوَارِثُ	اَلرَّشِيْدُ	اَلصَّبُوْرُ
باقی رہنے والا	سب کا وارث	نیک راہ بتانے والا	صبر کرنے والا

استعاذہ کی دُعائیں

۱۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم مصائب سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ سے اس طرح پناہ مانگا کرو:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۤءِ وَدَرْكِ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے اور بدبختی

الشَّقَاۤءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَاۤءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاۤءِ۔[1]

کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

۲۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عافیت کے لیے اکثر یہ دعاء کیا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے اور آپکی

عَافِيَتِكَ وَفُجَاۤءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔[2]

دی ہوئی عافیت کے بدل جانے اور آپکے ناگہانی عتاب اور ہر طرح کے غصے سے۔

اخلاقِ رذیلہ سے بچنے کی دعاء

شانِ مسلم یہ ہے کہ نفاق، ریا، کینہ اور عاداتِ رذیلہ وغیرہ سے پاک و صاف ہو، اس کے لیے یہ دعاء پڑھنی چاہیے، جسے حضرت اُمِ معبد رضی اللہ عنہا نے روایت کیا ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعاء کرتے سنا تھا:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّيَاۤءِ

الٰہی! پاک کردے میرے دل کو نفاق سے اور عمل کو ریا سے

[1] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اوّل

[2] مشکوٰۃ باب الاستعاذہ فصل اوّل

وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ

اور زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے کیونکہ

تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ[1]

آپ آنکھ کی چوری اور سینوں کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں

سواری کی دُعا

سواری پر قدم رکھے تو کہے بِسْمِ اللهِ (یعنی اللہ کے نام سے) سوار ہو چکے تو کہے :

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

اللہ پاک ہے جس نے ہمارے لیے یہ سواری (جونسی بھی ہو) تابع

مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ.

کر دی ہے اور ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر یہ دُعا پڑھے :

سُبْحٰنَكَ رَبِّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ

تو پاک ہے اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا مجھے بخش

فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ[2].

کیونکہ گناہوں کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں۔

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

سفر کے وظائف واذکار

۱۔ سفر کو جانے سے قبل ۲ رکعت نماز پڑھ لینی مستحب ہے۔[1]

۲۔ رسول اللہ ﷺ کسی شخص کو وداع کرتے تو اس کا ہاتھ پکڑتے اور فرماتے:

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَاَمَانَتَكَ وَاٰخِرَ عَمَلِكَ[2]

میں سونپتا ہوں اللہ کو تیرا دین اور تیری امانت اور تیرا آخری عمل۔

۳۔ سواری پر بیٹھ جانے کے بعد آنحضرت ﷺ تین مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے پھر یہ دعا فرماتے:

سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ

پاک ہے وہ جس نے ہمارے بس میں کر دی یہ سواری اور نہ تھے ہم اس کو

مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ

قابو میں لانیوالے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانیوالے ہیں۔ اے اللہ

اِنَّا نَسْئَلُكَ فِىْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى

ہم طلب کرتے ہیں آپ سے اس سفر میں نیکی اور پرہیزگاری

وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا

اور وہ عمل جسے آپ پسند کریں اے اللہ آسان کر دے ہم پر

سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِلَنَا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

ہمارا یہ سفر اور کم کر دے اسکی دوری اے اللہ آپ ہی

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ

سفر میں ساتھی ہیں اور خلیفہ (کارساز) گھر میں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

اے اللہ! میں میں پناہ میں آتا ہوں آپکی، سفر کی تکلیف سے اور پریشان

الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔

حالت کے دیکھنے سے اور سفر سے پلٹنے کی برائی سے مال اور گھر میں۔

۴۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم لوگ نبی ﷺ کے ساتھ سفر سے واپس آتے ہوئے مدینے شریف کی پشت پر پہنچے تو آپ (ﷺ) نے فرمایا:

آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ

ہم واپس آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں

لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

یہ کلمات آپ برابر فرماتے رہے۔ یہاں تک کہ مدینے میں داخل ہوگئے۔

مرغ کی آواز سن کر

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا، جب تم مرغ کی آواز

۱؎ (بقیہ صفحہ ۷۳) کتاب الاذکار (امام نوویؒ) ص ۹۷ ۲؎ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل دوم

۳؎ مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اول ۴؎ صحیح مسلم ص ۳۳۵ ج ۱

سنو تو اللہ کا فضل مانگو یعنی یوں کہو :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ۔[1]

الٰہی! میں آپ کا فضل چاہتا ہوں۔

گدھے کی آواز سُن کر

چونکہ گدھا شیطان کو دیکھ کر چلاتا ہے اس لیے جب گدھا چلائے تو یوں کہا جائے :

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ۔[2]

میں پناہ چاہتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے

مسنون سلام

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، دس نیکیاں ملیں گی۔ پھر ایک اور شخص آیا۔ اُس نے عرض کیا، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اُسے بھی جواب دیا۔ وہ بیٹھ گیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا، اسے بیس نیکیاں ملیں گی۔ ایک اور تیسرا آدمی آیا۔ اس نے عرض کیا۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اُسے جواب دیا اور فرمایا، اسے تیس نیکیاں ملیں گی۔[3]

چھینک کے وقت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب

[1] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل
[2] مشکوٰۃ باب الدعوات فی الاوقات فصل اوّل
[3] مشکوٰۃ باب السلام فصل دوم

کوئی شخص چھینک لے تو اُسے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہنا چاہیے اور اُس کا ساتھی جب یہ سُنے تو کہے:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ۔

اللہ تجھ پر رحم کرے

پھر چھینک لینے والا یہ کہے:

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔[1]

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے۔

دانت اور کان کے درد کے وقت

جو کوئی چھینک کے بعد کہا کرے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ۔

سب تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہر حالت پر

جیسی بھی ہو۔

تو اس کو دانت اور کان کے درد سے بچاؤ رہے گا۔[2]

دُنیا و آخرت کی بہتری کے لیے دُعائیں

۱۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اکثر اوقات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دُعا یہ ہوا کرتی تھی:

---

[1] مشکوٰۃ باب العطاس والتثاؤب فصل اول [2] حصن حصین ص ۱۶۲ و تحفۃ الذاکرین ص ۲۳۸

نوٹ: ہر طرح کے درد کی دُعا، صفحہ ۵۶ — بعنوان "دعائے حاجت" — ملاحظہ فرمائیے۔

۱- اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ

الٰہی! عطا فرما ہم کو دُنیا میں بھلائی اور آخرت میں

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔[1]

بھلائی اور بچائے رکھنا ہمیں آگ کے عذاب سے۔

۲- اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ

الٰہی! میں سوال کرتا ہوں آپ سے درگزر اور سلامتی

وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔[2]

اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا دنیا میں اور آخرت میں۔

۳- اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا

الٰہی! اچھا کیجیے ہمارا انجام سب ہی کاموں میں

وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَۃِ[3]

اور پناہ دے ہم کو دُنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے۔

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص کی یہ دُعا ہو۔ اس کو کسی بھی بڑی مصیبت میں مبتلا ہونے سے پہلے موت آجائے گی[4]

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعا فصل اول

[2] الترغیب والترہیب کتاب الجنائز ص ۵۰۰ ج ۴ ونزل الابرار ص ۲۴۷ - ۲۴۹

[3] مسند امام احمد بن حنبلؒ ص ۱۸۱ ج ۴

[4] مجمع الزوائد ص ۱۷۸ ج ۱۰ ونزل الابرار ص ۵۰

حصولِ مُحبّتِ اِلٰہی کیلیے دُعا

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت داوٗد علیہ السلام کا ذکر فرماتے، تو فرماتے، وہ سب سے زیادہ عابد تھے اور اُن کی دُعاؤں میں ایک دُعا، یہ بھی تھی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ

الٰہی! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپکی محبت اور محبت آپ سے

یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ

محبت کرنیوالے کی اور ایسے عمل کی جو پہنچا دے مجھکو آپ کی محبت تک،

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ

الٰہی! کردے اپنی محبت بہت محبوب میری طرف میری جان سے

وَمَالِیْ وَاَھْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔ [1]

اور میرے مال سے اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی فضیلت

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ (سب سے فضیلت رکھنے والا ذکر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ ہے) [2]

اِس کلمۂ مُبارکہ کی فضیلت میں بہت احادیث وارد ہیں۔ [3]

---

[1] مشکوٰۃ باب جامع الدعاء فصل سوم

[2] مشکوٰۃ باب ثواب التسبیح والتحمید والتہلیل والتکبیر فصل دوم

[3] مشکوٰۃ ایضاً، ترغیب و ترہیب امام منذری ص ۶۸۹ ج ۲ - باب الترغیب فی قول لا الٰہ الا اللہ وما جاء فی فضلہا۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

کا ورد رکھنا اپنے اندر بڑی فضیلت رکھتا ہے۔
ارشادِ نبوی ہے کہ یہ جنت کا خزانہ ہے[1]

باقیاتِ صالحات

رسول اللہ ﷺ نے مندرجہ ذیل کلماتِ مبارکہ کو باقی رہنے والی نیکیاں قرار دیتے ہوئے ان کے کثرتِ ورد کا ارشاد فرمایا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

پاک ہے اللہ اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں اور نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔[2]

اور اللہ بہت بڑا ہے اور نہیں ہے طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ نیکی کرنے کی مگر اللہ کے ساتھ۔

بہت وزنی لیکن نہایت آسان وظیفہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے آنحضرت ﷺ کا یہ ارشاد روایت کیا ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان سے ان کا کہنا نہایت آسان ہے لیکن میزانِ عمل میں ان کا وزن بہت بھاری ہو گا۔ وہ کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ[3]

پاک ہے اللہ مع اس کی تعریف کے پاک ہے اللہ عظمت والا

[1] مشکوٰۃ ایضاً فصل اوّل والترغیب ص ۴۵۳ ج ۲
[2] الترغیب والترہیب ص ۴۲۹ ج ۲ باب الترغیب فی التسبیح والتکبیر
[3] صحیح البخاری ص ۱۱۲۹ ج ۲ باب قول اللہ ونضع الموازین القسط الخ

وليكن هذا اخر ما اردنا جمعه فى هذا المجموع المبارك الموجز فالحمد لله الذي بنعمته تتم الصالحات والف الف صلوة وسلام على افضل البريات وعلى اله واصحابه والتابعين لهم باحسان رضى الله عنهم ورضوا عنه